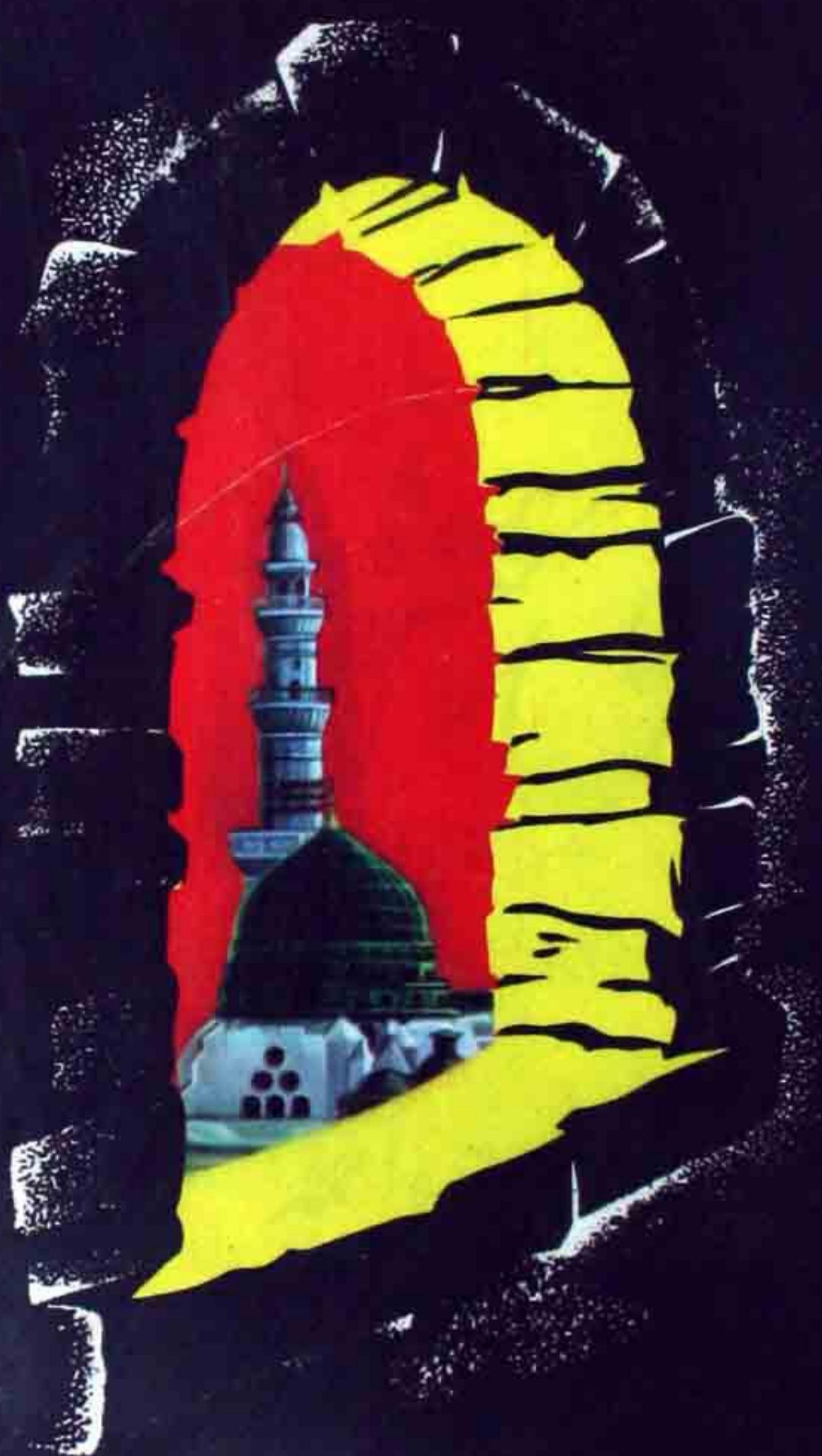


بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِرْوَفْلَيْلَةِ الْكَبُرَ حَمْلَهُ مَسْكُونَ دَلْجَدَلَ

لِرَضْنَاكَ أَكْبَرَ طُلُبُ الْأَهْمَنْ



عِشْنَى عِشْنَى

پروفیسر ڈاکٹر مُسْتَعْدُوْ دا احمد

پن پل —

گورنمنٹ ڈگری کالج مسکھر دندھ،

رضا آکٹیڈمی، لاہور

اسلامیہ جمہوریہ پاکستان،

سلسلہ مطبوعات نمبر ۳۵

عشق ہی عشق

ہم کتاب

تصنیف

رِصْنَ اکیڈمی

احمد سجاد آرت پریس جوہنی ڈگن

مطبع

ہدیہ دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی جیز ڈاہم

عطیات بھیجنے کے لیے

رِصْنَ اکیڈمی اکاؤنٹ نمبر ۹۳۸/۳، جیب بنک

وَسْن پُورہ بَرِزَانِج لَاہور

بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے حضرات ۱۰۳ م پے کے ڈاک
محث ارسال کریں !!

ملنے کا پتک

رِصْنَ اکیڈمی جیز ڈمجدِ رِصْنَ مجموعہ ڈچاہ نیران لاہور پاک

نومبر ۵۳۹، نون نمبر ۲۵۰۳۲



إِنْسَاب

عاشق صادق!

حضرت اولیس قرنی

(رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

کے
امریں

دُرِّ دُعْشُق اے میہاں جانِ من
پا شش وجہِ رونق ایں خانہ پا ش

احقرہ محمد مسعود احمد عفی عنہ

عشق ہی عشق ہے جہاں تکھوڑ
سماں کے عالم میں بھر رہے عشق

جاں شاری

قُلْ أَنْ كَانَ أَبَاكُمْ وَأَبْنَاكُمْ وَأَخْوَانُكُمْ
 وَأَزْوَاجُكُمْ وَشَيْرَتُكُمْ وَأَمْوَالُنَا اقْتَرَفْنَاهَا
 وَتِجَارَةً لَا تَخْشُونَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرَضَنَهَا
 أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجَهَادٍ فِي
 سَبِيلِهِ فَتَرْبَصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ وَاللَّهُ
 لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَسِيقِينَ ه (سورة توبہ: آیت ۲۳)



آپ فرمادیجئے اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے
 بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا نبیہ اور تمہارے کافی کے مال،
 اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر رہے اور تمہاری پسند کے
 مکان — یہ چیزیں اللہ اور اُس کے رسول اور اس کی راہ
 میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں، تو راستہ دیکھو، یہاں تک
 کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ مرکشوں کو راہ نہیں دیتا —



فِنْدَا کاری

①

”اُس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، جب
تک کہ میں اُس کے نزدیک تمام اہل و عیال، مال و دولت
اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔“

مسلم شریف ج ۱، ص ۳۴، مطبوعہ لاہور

②

”کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا، جب
تک کہ میں اُس کے نزدیک اس کی اولاد، ماں باپ
اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔“

مسلم شریف ج ۱، ص ۲۴، مطبوعہ لاہور

پاسِ سِمْتِ عَالَمَ لِلَّا

امام احمد رضا نے اکثر علوم و فنون اپنے والد ماجد علامہ محمد نقی علی خاں
علیہ الرحمہ سے حاصل کیے ۔ وہ علم و دانش کا بھرہ ذخیر تھے ۔
امام احمد رضا کے سینے میں علم و فضل کا سیلا ب اُدھر ہی سے اُمند کر آیا
ہے ۔ مگر وہ سیلا ب عشق کہاں سے آیا، جس نے سارے جہاں کو
ایسی پیٹ میں لے لیا اور ایک عالم کو مست و بے خود بنادیا ۔ یہ بھی
نہیں کھلتا تھا ۔ دل اس سرچشمہ صافی کی کھوج میں عرصے سے
سرگرداب تھا کہ ایک روز سورہ النشر اح کی تفسیر *الکلام الا وضوح* نظر سے
گزری، قرآن حکیم کی آٹھ مختصر آیتوں کی تفسیر بڑے سائز ۸۳۰ صفحات پہلی
ہوئی ہے ۔ اللہ اکبر । یہ امام احمد رضا کے والد ماجد علامہ
محمد نقی علی خاں علیہ الرحمہ کی تفسیر ہے، جو پہلے ہندوستان سے شائع ہوئی اور پھر
پاکستان سے شائع ہوئی ۔ اس تفسیر کو جب غور سے پڑھنا تو آنکھیں
کھل گئیں ۔ صفحہ ۱۱ سے پڑھتے پڑھتے جب صفحہ ۱۱ پر پہنچا تو یوں محسوس
ہوا جیسے ساحلِ سمندر پر موتي بکھرے ہوں، یا جیسے دامن کوہ پر لعل بکھرے
ہوں ۔ نہ لعل رشکِ صدل عدل بدغشاں ۔ خواجہ میہ دد کما ایک شع
یاد آیا ہے

درستہ ہر جا جہاں دیگر تھا

تفسیر میں ایک طرف مفسر کے عشق و محبت کا عالم نظر آتا ہے ۔ تو دوسری
طرف ان کے علم و فضل کی شان نظر آتی ہے ۔ بے شمار مذکورہ مختصریہ
کی مصطلحات اور کتابوں کے نام آٹھ صفحات میں اس طرح پروادتے ہیں:

اڑی میں موئی — بے شک علم، خادمِ عشق ہیں — انہوں نے
علم کو عشق کی چوکھٹ پر جھکا کر تباہ دیا کہ حاصلِ علم عشق و محبت کے سوا کچھ
نہیں — اللہ اور اُس کے عبیبِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت
صفحہ ۳ پر سہ کارہ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آیا، بس پھر کیا تھا۔

ذہن بھی رداں، دل بھی رواں، زبان بھی رواں، قلم بھی رواں۔

ہے کہ جلتا چلا جا رہا ہے — نام نامی اسم کرامی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
خکرو خیال کے افق پر طوع ہوا تو جھوم جھوم گئے — ایسا معلوم ہوتا
ہے کہ سراپاً اقدس سامنے آگیا ہوئے

کچھی ہے سامنے تصویر یا زکیا کہنا

مدح و ثناء میں زبان فیض تر جان ایسی کھلی کہ الفاظ و حروف کا
ایک سیلا ب امنڈ نے لگا ہے

کون پہ جانِ تمنا عشق کی منزل میں ہے
جو تم تباہ سے نکلی پھر جو دیکھا دا میں ہے

الفاظ کی خوشبوتوں سے مشامِ جا ممعطر ہو رہے ہیں

سبحان اللہ ! سبحان اللہ ! ہاں ۷

مطربِ خوش نوا بگو، تازہ بتازہ نوبہ نو

ہاں ذرا آنکھیں کھولیے، عشقِ مصلفے (صلی اللہ علیہ وسلم) کی بہاریں
دیکھئے — محبت کو دیکھئے، محبوب کو دیکھئے — عشق و محبت کی جوانیاں

دیکھئے — حُسن و جمال کی سحر آفرینیاں دیکھئے — ہاں، ۸

حریمِ حُسن کے پردے اٹھے ہوئے ہیں جگر

- وَلَا جَنَابٌ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) ○
- عَنْتَأَنَّ قَافَ قَدْسٌ هُنَّ اَوْدٌ ○
- شَهْبَازٌ آشْيَانٌ اَنْسٌ ○
- مُكْبَلٌ بِپُرْتَنَانٍ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوْيٍ ○
- طَوْطَلٌ شَكَرْنَا تَأَنَّ سُبْحَنُ الدَّوْلَى اَسْرَى ○
- شَاهِينٌ بَلْنَدٌ پَرْدَوازٌ اَنَّا سَيِّدُ دُلْدِ اَدَمَ ○
- عَنْدَ لَبِبِ خَوْشٍ اَدَانٍ بَاغٌ وَعَلَمَكَ مَالَهُ تَكْنُ تَعْلَمَ ○
- نَدِيمٌ فَلْوَتٌ كَرَدَةٌ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدَنِي ○
- مَتَعْمِمٌ عَشَرَتٌ كَرَدَةٌ وَلَقَدْ سَلَكَ نَزْكَةً اَخْرَى ○
- مَهَانٌ خَوْانٌ يُطْعِمُنِي وَيُسْقِيَنِي ○
- مُنْرِيٰ صَاحِبِ خَلَاصٍ فَاعْبُدْ رَبِّكَ حَتَّى يَا بَيْلَكَ الْيَقِيْنِ ○
- چَاكِبٌ قَدْمٌ بِسِيطٍ اَفْلَاكٌ دَالَّا كُبُرٌ مُجْبِطٌ لَوْلَاكٌ ○
- غَاكٌ وَبِرَأْفِعٍ عَرْشٌ مَنْزَلٌ اُمَّتِي وَكَتَابٌ غَانَدَ دَرَدِلٌ ○
- سَرْوَرٌ بَنِي اَدَمٌ ○
- رُودِجٌ رَدَانٌ عَالَمٌ ○
- اَنْسَانٌ عَيْنٌ وَجْهٌ ○
- دَلِيلٌ كَعْبَةٌ مَقْصُودٌ ○
- کَاشَفٌ سَرْتِ مَكْحُونٌ ○
- غَازِنٌ عَلِمٌ مَخْزُونٌ ○

- وَلَا جَنَابٌ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) ○
- عَنْتَأَنَّ قَافَ قَدْسٌ هُنَّ اَوْدٌ ○
- شَهْبَازٌ آشْيَانٌ اَنْسٌ ○
- مُكْبَلٌ بُوتَانٌ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوْيٍ ○
- طَوْطَلٌ شَكْرَنَّا تَعَبَّدُ اَلَّذِي اَسْرَى ○
- شَاهِينٌ بَلْدَنٌ پَرْدَازٌ اَنَّا سَيِّدُ دُلْدِ اَدَمَ ○
- عَنْدَ لَبِبِ خَوْشٍ اَدَازٌ بَاغٌ وَعَلَمَكَ مَالَهُ تَكُنْ تَعْلَمَ ○
- نَدِيمٌ فَلَوْتٌ كَرَةٌ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدَنِي ○
- مَتَعِيمٌ عَشَرَتٌ كَرَةٌ وَلَقَدْ سَلَّا نَزْكَةً اَخْرَى ○
- مَهَانٌ خَوْانٌ يُطْعِمُنِي وَيُسْقِيَنِي ○
- مُنْرِيٰ صَاحِبِ خَلَاصٍ فَاعْبُدْ رَبِّكَ حَتَّى يَا بَيْلَكَ الْيَقِيْنِ ○
- چَاكِبٌ قَدْ بَسِطَ اَفْلَاكٌ دَالَّا كَبُرٌ مُجْبِطٌ لَوْلَاكٌ ○
- غَاكٌ وَبَرَأَقِ عَرْشٌ مَنْزَلٌ اُمَّتِي وَكَتَابٌ غَانَهْ دَرَدِلٌ ○
- سَرْوَرٌ بَنِي اَدَمٌ ○
- رُودِجٌ رَدَانٌ عَالَمٌ ○
- اَنْسَانٌ عَيْنٌ وَجْهٌ ○
- دَلِيلٌ كَعْبَةٌ مَقْصُودٌ ○
- كَاشْفٌ سَرِّ مَكْحُونٍ ○
- غَازِنٌ عَلِمٌ مَخْزُونٌ ○

- اقامت حدود و احکام
- تغییر ارکان اسلام
- امام جماعہ انبیاء
- مقتدرتے زیر القیام
- قاضی مسند حکومت
- مؤلفتی دین و ملت
- قبلۃ الصحاب عیدق و صفا
- کعبۃ ارباب حلم و حیا
- وارث علوم اولین
- مورث کمالات آفرین
- مددوں حروف مقطعات
- منشاء فضائل و کمالات
- منزل نصوص قطعیہ
- صاحب آیات بیتہ
- حجت حق الیقین
- تفسیر قرآن مبین
- تصحیح علوم متقدہ میں
- سند انبیاء و مرسیین
- عزیز مصر احسان

- فخر یوسف کنعان
- مظہر حالاتِ صدرہ
- مخبر اخبارِ ماضیہ
- واقفِ امورِ مستقبلہ
- عالمِ احوالِ کائنات
- حافظِ عدد و در شریعت
- ناچی کفر و بدعت
- قائدِ فونِ اسلام
- داعی جیو ششِ اصلام
- نگین غاثم سروری
- غاثم نگین پیغمبری
- نتیج معلومات حقیقت
- سر ز اسرار طریقت
- یوسف کنعان جمال
- سلیمان ایوانِ جلال
- منادی طریق رشاد
- سراجِ اقطارِ دبلاد
- اکرم اسلاف
- اشرف اشراف

- لِسَانِ حِجْت —○
 طِرَازِ مُمْكِنَة —○
 نُورِسِ كَلْشِنِ خُوبِي —○
 چِمنِ آرَائِتَه بَاغِ مُحْبُوبِي —○
 گَلِ گَلْستانِ تَخُوشِ خُوبِي —○
 لَالَّهُ چِمنْسَتَانِ خُوبِروَيَ —○
 روْنَقِ رِيَاضِ گَلْشن —○
 آرَائِشِ نَگَارْسَتَانِ چِمن —○
 طَرَةِ نَاصِيَهِ سَنْبَسَتَان —○
 قَرَةِ دِيدَهِ نَرْگَسَتَان —○
 گَلْدَسَتَهِ بَهَارْسَتَانِ چَنَاب —○
 رَنْگِ افْزَانَهِ چَهْرَهِ اَرْغَوَان —○
 تَرْطِيبِ دَمَاغِ گَلِ روْنَق —○
 تَرَادَتِ جَوَئِيَارِ دَلِ جَوْهَنَ —○
 تَرَادِشِ شَبِيمَهِ رَحْمَت —○
 توْنِيَاَهَهِ چَشَمِ بَصِيرَت —○
 نَسَرِينِ عَدِيقَهِ فَرَدَوسِ بَرِيل —○
 رَوْحِ رَأْسَتَهِ رَوْحِ رِيَاضَيَن —○

چمن خیابان زیبائی —○
 بسار افزایے گلستان رعنائی —○
 شنبل بند بسار نو آین —○
 رنگ آمیز لاله زار رنگین —○
 رنگ روئے مجلس آرائی —○
 رونق بزم نجین ادائی —○
 گلگونہ بخشش چهرہ گلن نار —○
 نیم اقبال بسار از ہار —○
 نگفت عنبر بیزان گلزار —○
 نفحہ مشک ریزانِ موسم بہار —○
 اصل اصول —○
 سر برستان مکوت —○
 بیخ فروعِ خلستان ناسوت —○
 فارسِ میدان جبروت —○
 شش سوارِ ضمارِ لاموت —○
 قمری سرو بیکتائی —○
 تدر و باع دانا فی —○
 شاہباز اشیان قربت —○
 طاؤسِ مرغزارِ جنت —○

- شکوفه شجرہ محبوبیت —○
 ثمرہ سدرہ مقبولیت —○
 نو بادہ گل زار ابراہیم —○
 نورس بہار حبیت نعیم —○
 اعجوبہ صنعت کدہ بُوقلموں —○
 زینت کارگاہ گوناگوں —○
 لعل آبدار بد خشان رنگینی —○
 دُرستی یتیم گوش مہ جبینی —○
 جنگر گوششہ کان درم —○
 دستگیر درمان گان امم —○
 یاقوت نسخہ امکان —○
 روح روان عقیق و مرجان —○
 خزانہ زواہ ازلیہ —○
 گنجینہ جواہر قدسیہ —○
 گوہر مجیط احسان —○
 ابر گہر یاز نیسان —○
 لوت بحر سخاوت و عطا —○
 گہر دریا نے مروت فحیا —○

- مشک بار صحرا تے ختن
- گل ریز دامن گلشن
- غالیپ تے مشامِ جان
- عطر آمیز دماغِ قدسیاں
- جوہر اعراض و جواہر
- منشاء اصنافِ زواہر
- مخزنِ اجناس عالیہ
- معدنِ خصائص کاملہ
- مقومِ نوع انسان
- ربیع فصلِ دوران
- مُکمل انواعِ سافہ
- مرتب نقوسِ فاضلہ
- اختتِ بُرجِ دلبُری
- خورشیدِ سما برسری
- آبرد تے چشمہ خورشید
- چہرہ افسہ فریلال عید
- پلال عید شادمانی
- بہارِ باغ کامرانی

- صفا یے سیّہہ نیر غلام
- نور دیدہ اہمیسم و آدم
- زیب بجم کلستان
- گل ماہتاب باع آسمان
- مشرق دائرہ تنوریہ
- مشرق آفتاب منیر
- شمس چرخ استوار
- چراغ دودمان انجلاء
- مجلس نگار حنا کونین
- سیارة فضائے قاب قوسین
- زہرہ جبین انوار
- غڑہ جبهہ اسرار
- عمدہ کشاۓ عقدہ ثریا
- ضیائے دیدہ پیدھیضا
- تور نگاہ شہود
- مقبول رب ودود
- بیاض رودتے سحر
- طرازِ فلک و متر

- جلوه از اواره پداشت
- لمعان شمس ساعات
- نور مردمک انسانیت
- بہائے چشم نورانیت
- شمع شبستان ماه منور
- قندیل فلک مهر انور
- مطلع از اوار ناہید
- بجلی برق و خورشید
- آتشسته جمال خوبروانی
- برق سحاب دل بعوی
- مشعل خورتاب لامکاں
- تربیع ماهتاب دخشنار
- سهیل فلک ثابت
- اعتدال امزجه بساط
- مرکز دائره زین و آسمان
- محیط کره فعلیت و امکاں
- مربع نشین سند اکانی
- زاویه کوین گوشة تنها نی

- مسندِ آراءٰ تے رُبع مسکون
- رونق مشذباتِ گردوں
- معدنِ مہارِ سخاوت
- منطقہ بروجِ سعادت
- اوجِ محدثِ افذاں
- رونقِ خیزشِ نئے
- اسدِ مسیدِ ان شجاعت
- اعتدالِ مسیدِ انِ عدالت
- سطحِ خطوطِ استسامت
- حاویٰ سطوحِ کرامت
- طبیبِ بیمارانِ ضلالت
- نیا صنِ محمودانِ شقاوت
- علاجِ طبائعِ مختلفہ
- دافعِ امراضِ متضادہ
- جواہرِ شریضانِ محبت
- معجونِ ضعیفانِ امت
- قوتِ دلہائے ناتوان
- آرامِ جان ہائے مشتا قار

- تفريح قلوب پر شمردہ —○
 دو ائے دل بائے افسردہ —○
 مقدمہ وقتیاں معرفت —○
 مہم قواعد محبت —○
 عقل اول سلسلہ عقول —○
 مبدأ صواب طفرہ داصول —○
 نتیجہ استقرائے صبادی عالیہ —○
 خلاصہ مدارک ظاہرہ و باطنہ —○
 رابطہ علت و معلول —○
 واسطہ جا عمل و مجموع —○
 مدرک نتائج محسوسات —○
 مہبیط اسرارِ مجرّدات —○
 جامع اطائفِ ذہنیتیہ —○
 مجتمع انوارِ حنا رجیہ —○
 حقیقتِ حقائق کلتیہ —○
 واقع اسرارِ جزئیہ —○
 مبطنِ خرافاتِ فلاسفة —○
 مشتبہ بین قاطعہ —○

- اَوْسِطٌ طِرْفِيْنِ اِمْكَانٍ وَوُجُوبٍ
- وَاسْطَةٌ رِبْطٌ طَالِبٌ وَمَطْلُوبٌ
- مُعْلِمٌ دِبْتَانٌ تَعْنِيرٌ يَدِهِ
- مَدْرِسٌ مَدْرَسَةٌ تَحْسِيرٌ يَدِهِ
- سَابِقٌ مَسَالِكٌ طَرَاقِيقُتْ
- دَانَانَةٌ دَزَّهُ حَقِيقَتْ
- اَشْبَاتِ دَحْدَتْ سَلاَقَهِ
- بُرْبَانٌ اَحْدَيْتِ مَجْزَرَهِ
- خَزِينَةٌ اَسْهَارِ الْهَبَّتِيهِ
- كَجِينَةٌ اَنْوَارِ قَدَسِيهِ
- تَصْفِيَهٌ وَتَلَوِيبٌ كَامِلهِ
- تَزَكِيَهٌ لَنْوَسٌ فَاضِلَهِ
- سَرِيفٌ فَتَرِيدِيَانٌ اَذْلَ
- حَنَاتِمٌ صَحْفٌ بِلَلَ
- تَخْمِمٌ مَزْرَعَ حَسَنَاتِ
- تَرْغِيبٌ اَهْلٌ سَعَادَاتِ
- جَمِيعٌ مَحَاكِسٌ فَتَوَتْ
- كَفَائِتٌ حَوَاجِ خَلْقَتْ

- ہادی سبیل رشاد
- استیعاب قواعد سداد
- مشیر از مجموعہ فصاحت
- بہبود حلقہ بلاغت
- سراج و نہاج ہدایت
- نسخہ کیمیاۓ سعادت
- تمکیل دلائل ثبوت
- صحیفہ احوال آخرت
- منج منتهی الارب
- لُبِّ اصولِ ادب
- بیاضِ زدا ہر جواہر
- تمہید نوادر لصائر
- مقتدائے صغیر و کبیر
- مفتاح فتح قدیر
- میزانِ نُرُول ابرار
- مفید مُستفید ان اسرار
- وُتلذم درِ قتلائد
- درج جواہر عقائد

- تيسیر اصول تاسیس
- روضۃ گلستان تقدس
- احیا علوم و کمالات
- مطلع اشاعت لمسات
- مقدمہ طبقات بنی آدم
- رہنمائے دین محکم و مسلم
- تشريح حجت بالعنه
- تصريح واقعات ماضیہ
- تشیری قصص انبیاء
- تحمیل معارف اصنیعہ
- دیپ مناسک ملت
- منطقی ارباب بصیرت
- وسیلہ امداد فتاح
- سبب نزہت رواح
- خاتم کنترل قائل
- در مختار بحر رائق
- ذخیرہ جواہر تفسیر
- مشکوٰۃ مفاتیح تيسیر

جَامِعُ أُصُول

غَرَبِ مَعَالِم

مَصْدَرِ صَحَاحِ بَخَارِي وَسَلْمَ

مَنْظُورِ مَارِكَ عَالِيٌّ

مَنْتَأْ عِقْوَلِ كَامِلَه

مُلْتَقَطُ كِتَابِ تَحْوِيَّن

نِسَائِتِ مَطَالِبِ مَوْمِينِ

أَنْسَانِ عَيْوَنِ اِيْسَانِ

فَرَةِ عَيْنِيَّنِ اَنْسَانِ

مَنْبَعِ شَرِيعَتِ وَحِكْمَهِ

مَجْمَعِ بَحْرِيَّنِ عَدْوَشِ وَقَدْمَهِ

خَلَاصَهِ مَارِبِ سَاكِيَّنِ

إِنْتَهَاءِ نَهَايَهِ عَارِفِينِ

شَرْفِ الْكَاهِدَيْنِ

تَنْزِيَهِ شَرِيعَتِ مَتَيَّنِ

ذَبُورِ غَرَبِ تَرْقِيقَهِ

تَلْكِيَّهِ عَجَابِ تَحْمِيقَهِ

نَافَرِ نَفَرِ تَنْزِيلِ

نَاجِيَ تَورِيَتِ وَالْجَيْلِ

- حافظِ مفہومِ سعادت
- کشفِ غطا بر جہالت
- واقفِ غزانی اسرار
- کاشفِ بدائعِ افکار
- عالمِ علومِ حقائق
- جذب و تلوب خلاق
- زیبِ محاسن ابرار
- نورِ عیونِ اخیار
- تہذیبِ نطائف علمیہ
- تجربہ دستِ اصلیح
- بیاضِ انوارِ مصائب
- توضیحِ ضمایرِ تنویر
- حادیٰ علوم سے بقین
- قانونِ شفتا۔ لاحقین
- معدنِ عجائب و غرائب
- مدارِ مکارم و مناقب
- نقشِ فصوص حکمیہ
- منتخبِ جواہرِ مُصنیعہ

- عینِ علم و ایقان
- حسنِ حصین امتیاز
- تبیینِ منتشر مہات تر آنسیہ
- غایت بیان اشارات فرقانیہ
- تنقیح دلائل کافیہ
- تصحیح براہین شافیہ
- زبدۃ ابل قطبیہ
- ملیا صغیر و کبیر
- غوامس بخار عرفان
- زبدۃ ارباب احسان
- مرفقات معارج حقیقت
- سکم مدارج معرفت
- مونیخ صراطِ مستقیم نجات
- اقصیٰ معراج اصحاب کمالات
- قوتِ قتلوبِ ممکنات
- صفاتِ بناء پیغمبر طہارات
- وقتایع احکام الہیۃ
- افقِ مبین ادارہ شمسیہ

- دستور قضاۃ و حکام —○
 ایضاً تیر حکام —○
 نور انوارِ مطابع —○
 تنورِ منار طوالع —○
 کمال بدودہ سافرہ —○
 طلعت بوارقِ متجلیہ —○
 مورد فتح باری —○
 تابش نورِ سراجی —○
 بحر جواہر درایت —○
 مطلع مرائے مشور رسالت —○
 عدیم اشباہ و نظائر —○
 این کنونزو ذخائر —○
 ملخص مضمراۃ عوارف —○
 شرح مبسوط معارف —○
 سراج شعب ایمان —○
 برزخ دبب و امکان —○
 ذرتان افاضل —○
 ملتقط بحر فضائل —○
 ناطق فصل خطاب —○
 میزان نصاب احتساب —○

- مَفْشَا فِي ضِيقٍ وَافِي ○
 — مَسْبِدٌ عِلْمٌ كَافِي ○
 — تَبَيِّضُ دُرْمَكْنُول ○
 — مَوْجِبٌ سَرْزَرٌ مَحْزُونٌ ○
 — نَسَاجٌ بُرْهَانٌ قَاطِعٌ ○
 — نَفْتَانِيَةٌ دَلِيلٌ سَاطِعٌ ○
 — رَافِعٌ لَوَاءٌ بَدَائِي ○
 — حَكْمَتٌ بِالْغَةِ خَدَا ○
 — ضَوْرٌ مَصَابِحٌ عَنْا يَتٌ ○
 — مُعْطَى زَادِ آخَرَتٍ ○
 — عَمَدةٌ فَنْتُوكَاتٌ رَحْمَانِيَةٌ ○
 — مَخْزُونٌ مُواهِبٌ لَدَنِيَةٌ ○
 — نَتْجَيَةٌ دَلَالَاتٌ خَيْرَاتٌ ○
 — لَمَعَانٌ مَطَالِعٌ مَسْرَاتٌ ○
 — قَاتِمُوسٌ مَحِيطٌ الْقَانِ ○
 — بَلَاغٌ مَسْبِينٌ فَنْرَقَانٌ ○
 — نَبَرٌ خَيْرٌ بَانٌ تَوْحِيدٌ ○
 — نُورٌ عَيْنٌ خَوْرَشِيدٌ ○
 — شَمْسٌ بازْغَنَهٌ مَشَارِقٌ اَنْوارٌ ○
 — رَوْنَقٌ رَبِيعٌ رُسْتَانٌ اَبْهَارٌ ○

شناورِ مُتلذم ملاحت
 آبیارِ جوئے لطفت
 تراویشیں ابہریابی
 ابہر بہت اس شادابی
 سحابِ در افشاں سخاوت
 نیسانِ گھر بار عنایت
 کوثر عرصہ قیامت
 سبیلِ باع جنت
 آبِ حیاتِ رحمت
 ساحلِ نجاتِ امت
 روحِ چشمہ چھوال
 آشنائے دریاۓ عرقان
 د محمد شاپیدیں، جان ایمان
 محمد رحمت حق، لطف یزدال
 بہارِ بہشتِ جنت، زنگِ دوپیش
 بہشتِ نہ فلک، خاکے نہ کویش
 ابد از بستی او آفسریده
 عدم راستی او نورِ دیده

ام نقی علی خاں، الکلام الا وضح فی تفسیر سورہ المنشرح کراچی

۱۹۸۶ء، ص ۳۴ - ۷

٢

- نَّحَاتُمُ الْأَنْبِيَاءَ —○
- إِمَامُ الْأَتْقِيَاءَ —○
- صَفَوَةُ الْأَنَامِ —○
- أَكْرَمُ الْأَنْجَارَ —○
- رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ —○
- شَفِيعُ الْمُذْنِبِينَ —○
- سَيِّدُ النَّبِيِّينَ —○
- حَبِيبُ رَبِّ الْعَالَمِينَ —○
- بَشِيرُ الْمُطَهِّرِينَ —○
- نَذِيرُ الْمُفْسِدِينَ —○
- نَبِيُّ الْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةَ —○
- سَرَاجُ الْعِلْمِ فِي الْمِدَايَةِ —○
- بَحْرُ الْأَنْوَارِ —○
- مَعْدِنُ الْأَسْرَارِ —○
- شَارِعُ الشَّرِيعَةِ الْبَيِّضَاءَ —○
- بَارِعُ الرُّسُلِ وَالْأَنْبِيَاءَ —○
- رَأْكِبُ النَّجَيْبِ وَالْعَرَاقِ —○
- صَاحِبُ الْعَوَالِمِ وَالْأَفَاقِ —○

- نُور حَدِيقَة الرَّبْتَة الْعُلَيَا —○
- نُور حَدِيقَة الشَّفَاعَة الْكَبِيرِي —○
- أَنْسَانْ عَيْنُ الْأَدَمِ —○
- عَيْنُ اعْيَانِ الْعَالَمِ —○
- قَطْب سَمَاءِ الْعِنَاعِيَةِ —○
- بَدْرُ فَلَكَ الْكَوَامَةِ —○
- نَاشِرُ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ —○
- مَاجِي الْكُفْرِ وَالْطُّغْيَانِ —○
- بَاسِطُ مَهَادِ الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ —○
- هَادِمُ اسْسِ الْجُورِ وَالْأَعْتَسَافِ —○
- خَيْرُ مَنْ تَكَلَّمُ بِفَصْلِ الْخُطَابِ —○
- أَفْضُلُ مَنْ نَطَقَ بِالصِّدْقِ وَالصَّوَابِ —○
- عَزُّ الْعَرَبِ وَالْعَجمِ —○
- خَطِيبُ الْأَنْبَيَاءِ وَالْأَمْمِ —○
- شَمْسُ الْفَلَاحِ وَالْهُدَى —○
- صَاحِبُ الْمَقَامِ الْأَعْلَى —○
- مُشَيدُ قَصْرِ الْمِهْدَى يَتِى —○
- مُمَهَّدُ قَرَاعِدِ السِّيَاسَةِ —○
- أَفْضَلُ الْبَشَرِ عَلَى الْأَطْلَاقِ —○
- أَكْرَمُ الْخَلْقِ عَلَى اللَّهِ الْخَلَاقِ —○

أَمِينُ اللَّهِ عَلَى الْأَرْضِ ○
 شَافِعُ الْخَلْقِ يَوْمَ الْعُرْضِ ○
 عُرْدَةُ اللَّهِ الْكَوْثَرِ ○
 نُورُ الدِّيْنِ لَا يُطْفَئُ ○
 مِفْتَاحُ حَزَانِ الرَّحْمَةِ ○
 شَهِيدُ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○
 كَنزُ الْفَضْلِ وَالْكَوْمِ وَالْجُودِ ○
 شَفِيعُ النَّاسِ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ○
 سَيِّدُ التَّكَلَّدِينِ ○
 إِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ ○
 دَلِيلُ الْخَيْرَاتِ ○
 صَفْوَحٌ عَنِ النَّلَّاتِ ○
 مَعْدُنُ الْكَمَالَاتِ ○
 مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ ○
 مِصَبَّاحُ الدُّجَى ○
 مِفْتَاحُ الدَّرَى ○
 شَمْسُ الضَّحَى ○
 خَيْرُ الْوَرَى ○

أَشْرُوفُ بَنِي عَدْنَانَ —○
 حَبِيبُ اللَّهِ الْمَنَانَ —○
 قُدُوْةُ أَصْحَابِ الْوَحْيِ وَالثَّنَرِيْلِ —○
 دَامِعُ جَيْشَاتِ الشِّرَكِ وَالْأَبَاطِيلِ —○
 رَفِيعُ الْمَقَامِ —○
 وَاجِبُ الْاحْتِرامِ —○
 كَمُكَلُّ الْمُوْجُودَاتِ —○
 أَجْهَمُ الْمَخْلُوقَاتِ —○
 رَسُولُ الْرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةِ —○
 صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ —○
 كَرَمُهُ عَمِيْرٌ —○
 فَضْلُهُ جَيْمَرٌ —○
 ذَكْرُهُ عَلَوِيَّةٌ —○
 دَوْلَتُهُ سَمَدِيَّةٌ —○
 صَفَاتُهُ سَنِيْرَةٌ —○
 سَجَادَهُ حَرَضِيَّةٌ —○
 لَوْثَهُ مَلِيْحَةٌ —○
 وَجْهُهُ صَبِيْحَةٌ —○

سَانِرْ فَصِيحَةُ
بَرْهَانِرْ صَحِيحَةُ

عِلْمُهُ وَسِيْعَةُ

قَدْرُهُ رَفِيعَةُ

قَلْبُهُ سَلِيمَةُ

شَانِهُ عَظِيمَةُ

أَيَّاثُهُ بَاهِرَةُ

مُعْجِزَهُ أَنَّهُ مُتَوَاتِرَةُ

خَصَائِلُهُ حَمْوَدَةُ

شِفَاعَتُهُ مَقْبُولَةُ

جُحَّتَهُ سَاطِعَةُ

حِكْمَتُهُ بَالْغَرَةُ

نَسَبُهُ إِبْرَاهِيمِيُّ

حَسَبُهُ أَسْمَاعِيلِيُّ

أَصْلُهُ آدَمِيُّ

فَرْعَوْنُ عَلَوِيُّ

الْطَّافِهُ كَرِيمَةُ

أَفْعَالُهُ جَمِيلَةُ

أَلَّا سُولُ الْكَرِيمُ ○
 أَلَّا تَبِي الفَخِيمُ ○
 أَلَّمُصْطَفِي وَالْمُجَبِي ○
 لَوْلَاهُ لَمْ يُخْلُقِ الدُّنْيَا ○
 قُرِنَتِ الْبَوْكَةُ بِذَاتِهِ الْكَرِيمَهُ ○
 أَشْرَقَتِ الْأَنْفُسَ بِأَنْوَارِ الْمُضِيءَهُ ○
 ظَهَرَتْ عِنْدَ ولَادَتِهِ وَاقِعَاتُ عَظِيمَهُ ○
 وَقَعَتْ لَيْلَهُ مِيلَادِهِ أَرْهَاصَاتُ عَجِيبَهُ ○
 أَلْمَلَائِكَهُ بِرِحْفَتْ ○
 وَالْهَوَافِ بِذِكْرِهِ هَتَفَتْ ○
 أَلْأَصَنَامُ عَلَى الْوُجُوهِ حَرَثْ ○
 قُصُورُ كِسَرِي مِنْ هَيَّاهِ اِنْكَسَرَتْ ○
 أَسْتَنَارَتْ بِضَوْئِهِ أَرْضُ الْحَرَمِ ○
 حَضَرَتْ مَوْلِدَهُ أُسَيَّهُ وَمَرِيمَهُ ○
 تَبَاشَرَتْ بِهِ الْحُودُ فِي الْجَنَّتِ ○
 وَاهْتَرَّ الْعَرْشُ الْمُعلَّقُ ○
 خَمِدَتِ النِّيرَانُ الْفَارِسَهُ ○
 وَحُرِسَتْ سَمَاءُ الدُّنْيَا ○

حُبِسَتِ الْمَوْرَدَةُ بِسَلَاسِلِ النَّارِ
 قُمِعَتْ دُعْوَسُ الْكَهْنَةُ بِمَقَامِ الْخَسَارِ
 هُوَ الَّذِي أَطْمَسَ غَبَابِهِ بِالْطُّغْيَانِ يُنُورِهِ
 وَأَضَاءَ مَطَايِعُ الْكُوَانِ بِنُطْهُوْرِهِ
 أَفَاضَ سَرْحَمَةً عَلَى الْعَالَمِينَ فَوَفَاهَا
 تَهَضَّ بِأَعْبَاءِ الرِّسَالَةِ فَتَأَدَّهَا
 لَامِثْلُ لَهُ فِي الْعُلَى وَلَهُ لَمِثْلُ الْأَعْلَى
 أَيْنَ لِلشَّمْسِ يَدْكُ كَالسَّحَابِ الْمَاطِرِ
 وَأَنِّي لِلسَّحَابِ وَجْهَهُ كَالشَّرِّ الْكُبُرِ
 وَأَيْنَ لِلْبَحْرِ كَيفَ كَالبَحْرِ الْأَخْرِ
 وَأَنِّي لِلْقَمَرِ يُوْرِهِ كَالبَدْرِ الْأَنُورِ
 هُ فَسِيْحَانَ مَنْ صَوَرَهُ فَأَحَسَّهُ تَصْوِيرًا
 وَمَا خَلَقَ لَهُ فِي الْعَالَمِينَ نَذِيْرًا
 هُ يَا عَاشِقِيْنَ تَوَكَّهُوا فِي وَجْهِهِ
 هَذَا هُوَ الْحَسَنُ أَجْمَيْلُ الْمُفَرِّدُ
 لَهُ يَاتِيْنَ فِي أَدْلَادِ آدَمَ مِثْلُهُ
 فِيمَا مَضَى هَذَا حَدِيْثٌ مَسْنَدٌ
 هُ صَلَوَأَعْلَيْهِ بِكُوْرَةَ وَعَشِيَّةَ
 أَلْفَ الْصَّلَوةِ مَعَ السَّلَامِ وَزِيْدًا

أَرْسَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى مُبَشِّرًا لِّلْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ
 لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَيْفَ يُرَا
—○

وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكُفُرَ قَاتِلَ فِيهِ تَبَيَانٌ لِّكُلِّ شَيْءٍ
 لِّيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا
—○

أَنْسَى بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرامِ إِلَى
 الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى
—○

وَأَطْلَعَهُ عَلَى مَكْوُتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 لِيُرِئَ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكَبُرَى
—○

أَتَمَّ بِهِ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ الْأَعْمَالِ
 وَقَدَّسَهُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالسُّرُورِ وَرِفِيْ
 الْأَحْوَالِ وَالْأَعْمَالِ
—○

أَكْمَلَ بِهِ بُنْيَانَ الرِّسَالَةِ
 وَنَقَذَ نَابِهِ مِنَ الطُّغْيَانِ وَالضَّلَالَةِ
—○

عَفَرَ لِشَفَاعَتِهِ ذُنُوبَ عِبَادِهِ
 وَكَشَفَ بِطَلَعَتِهِ كُرُوبَ عِبَادِهِ
—○

أَظْهَرَ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عَجَائِبَ الْأَوْمَرِ
 وَالْأَحْكَامِ
—○

وَأَمْطَرَ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ سَحَابَ
 الْأَفْضَالِ وَالْأَنْعَامِ
—○

شَيْدَ بِهِ قَصْرُ الْأَرْشَادِ بَعْدَ مَا
 أَشْرَفَ عَلَى الْأَنْهَادِ أَمِ
 وَبَيْنَ يَدِهِ سَبِيلُ الرَّشَادِ عِنْدَ تَرَكُمْ
 الظُّلْمُ وَشِدَّةُ الْعُتَامِ
 خَتَمَ بِهِ دِيوَانُ النُّبُوَّةِ وَالشَّبِيعِ
 وَاحْكَمَ بِهِ أَرْكَانُ الْعَطَاءِ وَالتسُبِيعِ
 كَرَّهَ بِهِ باقْسَامِ الْكَرَامَاتِ
 وَحَصَصَهُ بِاَنْوَاعِ السَّعَادَاتِ
 أَوْدَعَهُ فِي أَصْلَابِ الشَّيْافِ
 وَأَخْرَجَهُ مِنْ الْبُطُونِ الظَّرافِ
 لَهُ النَّسَبُ الْعَالِي فَلَيْسَ كَمِثْلِهِ
 حَسِيبُ نَسِيبٍ مُنْعِمٌ مَكْرِمٌ
 أُقْدِرْهُ فِي كُلِّ حَنْيَرٍ لَا تَرَدَّ
 إِذَا كَانَ مَدْحُوحًا فَالنَّسِيبُ مُقَدَّمٌ
 هُوَ النُّورُ الْمُبِينُ
 وَالْقَوِيُّ الْمَتِينُ
 سَندُ جَمِيعِ الْأَنْبيَاءِ وَالْمُرْسِلِينَ

٣٠

— أَلَّذِي كَانَ نَبِيًّا وَأَدَمَ بَيْنَ
الْمَاءِ وَالْطَّيْنِ —
أَظَلَّ عَلَيْهِ سَحَابُ الرَّحْمَةِ —
وَمَا لَإِلَيْهِ طَلْلُ الشَّجَرَةِ —
بِهِ حَبَتْ نَارُ الْكُفْرِ وَالْطُّغْيَانِ —
وَمِنْهُ فَاحَتْ رَوَاعُ الْعَنَائِيَةِ وَالْإِحْسَانِ —
عَمَّتْ بِاَفَاضَتِهِ اِثْنَا مُؤْمِنُ الْعَدَالَةِ —
وَلَاحَتْ مِنْ غُرَّتِهِ اِلْوَارِ السَّعَادَةِ —
قَلَعَ اَصْلَ الْكُفْرِ وَالْعِتَادِ —
وَقَطَعَ اَعْسَ الشَّرِكِ وَالْفَسَادِ —
الْقُلُوبُ بِاِلْوَارِ السَّاطِعَةِ اَشْرَقَتْ —
وَالْكُرُوبُ بِاِفْضَالِهِ الشَّامِلَةِ كُشِفَتْ —
الْعَوَالِمُ بِطِيبِ ذِكْرِهِ تَعَطَّتْ —
وَالرِّسَالَةُ بِنِسْبَتِهِ اِلَيْهِ بَاهَتْ —
بِسَاطُ قُرْبِهِ مَبْسُوطٌ فِي حَضُورِهِ الْعَزَّةِ —
وَلَوَاعِ عِزَّتِهِ مَرْفُوعَةً إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ —
أَشْهَرَتْ بِوُجُودِهِ يَاضُ الْعِرْفَانِ —
وَأَتُرِعَتْ مِنْ جُودِهِ حِيَاضُ الْإِيمَانِ —

جُلِبَتْ إِلَى جَنَابِ رِفْعَةِ الْكَمَالَاتِ
 أَلَا بَدَيَّتُ
 وَوْجَهَتْ تَلْقَاءَ مَدْيَنِ دَوْلَتِ الْعِنَايَاتِ
 الْأَرَذَلَيَّةُ
 عِنَايَاتَهُ مَصْرُوفَةٌ كَوْشَفَاعَةُ الْخَاطِئَةِ
 وَخَرَائِنُ دَوْلَتِهِ مَفْتُوحَةٌ لِإِيجَاحِ
 حَاجَةِ الْمَسَاكِينِ
 وَوْجُودُ الْأَمَالِ مُسْتَقْبِلَةٌ إِلَى جَنَابِهِ
 الْمُقَدَّسِ
 وَحَمَاسُ الْأَفْعَالِ جُمِعَةٌ فِي حَضُورِهِ
 الْأَقْدَسِ.
 أَوَّلُ مَدَارِجِ عُرُوجِهِ آخِرُ مَقَامَاتِ
 النَّبِيِّينَ
 وَآخِرُ مَعَانِيِّ جِرَاقِيَّهِ خَارِجٌ عَنِ
 طَوقِ الْمُرْسَلِينَ
 عَرَجَ إِلَى سَدَرَاتِ الْمُتَّهَبِيِّينَ دَنَى
 فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنَ أَوْ أَدْنَى
 هِ بِكَمَالِهِ فِي الْأَوْجِ بَدْرُ كَامِلٍ
 بَحْرٌ قَحِيلٌ ذَاهِرٌ بِنَفَالٍ

بِعَجَزَتِ الْعُمُولُ عَنِ ادْرَاكِ اَسْوَارِهِ ○
 وَاسْتَنَارَتِ الشَّمْسُ مِنْ ضِيَاءِ الْوَارِهِ ○
 اِتِّبَاعُ سُنَّتِهِ اَفْضَلُ الْوَسَائِلِ إِلَى الْقَوْزِ
 بِالدَّرَجَاتِ ○
 وَالاِتِّصَافُ بِمَحِبَّتِهِ اَجَلُ ذَخَائِرِ
 الْكَمَالَاتِ وَالسَّعَادَاتِ ○
 مَلَأَ بِحَارَ القُلُوبِ بِمَيَاةِ الْعِلْمِ وَالْهُدَى
 كَتَلَأَ طِمْرًا مُؤْمَنًا ○
 وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَذْهَلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ
 اَفْوَاجًا
 مَلَأَتِ الْخَلَاءَ بِخَيْرِهِ
 خَرَقَ السَّمَاءَ بِسَيْرِهِ
 مَا سَاعَ ذَاكَ لِغَيْرِهِ
 صَلَوَأَعْلَمِهِ وَسَلِمُوا
 اَلشَّمْسَ تَنَوَّرَ مِنْ نَيْرِ جَمَالِهِ ○
 وَالْقَمَرُ لَقْتَيْسَ مِنْ بَرِيقِ كَمَالِهِ ○
 صُحْفُ الْاِنْبِيَاءِ مُسْتَمِلَهُ عَلَى اِيَّاتِ جَلَالِهِ ○
 وَاِيَّاتُ اِلْجَلَالِ مُفْتَرِنَهُ مِنْ بَوَائِيَاتِ اِقْبَالِهِ ○

بَدْعَ الْعُلَىٰ بِكَمَالِهِ

كَشَفَ الدُّجَى بِجَمَالِهِ

حَسْنَتْ جَمِيعُ خَصَالِهِ

صَلَوَا عَلَيْهِ وَآلِهِ

خَسَفَ الْقَمَرُ بِجَمَالِهِ

عَجَزَ الْبَشَرُ بِكَمَالِهِ

نَطَقَ الْحَجَرُ بِجَلَالِهِ

صَلَوَا عَلَيْهِ وَسَلَّمُوا

— قَدْ جَرَتِ الْقَضَاءُ وَقَوْقَرْ أُوْيَهِ الصَّائِبِ —

وَسَطَعَتِ الْأَفَاقُ بَعْدَ لِهِ التَّاقِبِ —

وَوْهَهِ الْمُعَلَّى مَرْجِعُ الْأَفَاقِ —

وَنَفْسُهُ الْعُلَىٰ مَبْنَى الْأَخْلَاقِ —

أَذْنُنَ أَذْنُنْ خَيْرٌ لَكُمْ —

وَيَدُهُ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ —

وَجَهُهُ كَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى —

وَشَعْرُهُ كَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى —

مَدْحُ صَدْرِهِ الْمَنْشَحَ حَلَّ كَصَدْرَكَ —

وَوَصْفُ ذِكْرِهِ وَرَفِعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ —

— نَزَلَ فِي حَيَاةِهِ كَعَمَرُكَ ○
 وَوَسَدَ فِي قَلْبِهِ لِتُشَبَّهَ بِهِ فُؤَادَكَ ○
 ظَهَرَ كَمُشَكِّعٍ عَلَى الْأَرَائِكَ ○
 وَمِنْ أَسْهَمِ مَبْدَئِ الْمُشَاعِرِ وَالْمَدَارِكِ ○
 أَلْبَحَ الرَّازِّ خَرْ سَائِلٌ، مِنْ كَفِهِ كَالْأَكْفَفِ ○
 مِنْ أَلْبَحَ الرَّازِّ خَرِ ○
 وَالثَّيْرُ الْأَكْبَرُ كَبُرُ نَاظِرٌ إِلَى عَيْنِهِ كَالْعَيْنِ ○
 إِلَى الثَّيْرِ الْأَكْبَرِ ○
 يَتَلَاءَمُ أَسْنَانَ وَجْهِهِ تَلَاءَمُ الْبَدْرُ الْأَنْوَرُ ○
 تَفُوحُ سَوْحُ خَدَّيْهِ فِي حَانَ الْوَرْدَ الْأَحْمَرَ ○
 عَرَقُ خَدَّهُ أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَالْعَنْبُرِ ○
 وَجَلْدُ كَفِيهِ أَلَيْنُ مِنْ حَرِيرٍ أَلْجَمَ بَشَّرَتِهِ ○
 تَعَظَّرَتِ التَّسِيمِيَّهُ مِنْ عَرَقِ جَسَدِهِ ○
 أَلْشَيِيفِ ○
 وَطَابَتِ الْأَرْوَاحُ بِشَيْمِيَّهِ جَسَمِهِ ○
 الْلَّطِيفِ ○
 يَقُولُ نَاعِمَتُهُ لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ مِثْلُهُ ○
 وَلَا أَحَدٌ يَرَاهُ ○

أَقْسَمَ الرَّبُّ بِتُرَابِ مَوْلِدِهِ وَأَضَافَ
 إِلَيْهِ أَرْضَ مَسْكِنِهِ
 هُوَ الَّذِي أَضَاءَ الْعَالَمَ بِشَمْسٍ هِدَايَتِهِ
 بَعْدَ مَا كَانَ فِي ظُلْمَةٍ شِقَاءُ
 خُلَفَاءُهُ مَصَابِيحُ مَجَالِسِ الْقُدْسِ وَنُجُومُ
 الشَّرَّاعِ وَالْيَقِينِ
 وَاصْحَابُهُ مَفَاتِيحُ خَرَائِنِ الْأَنْسِ وَهُدَاءُ
 مَرَاسِمِ الدِّينِ
 أَهْلُ بَيْتِهِ حَمْوَطُونَ مِنْ تِبْيَانِ
 الْعَصَيَانِ
 وَأَوْلَيَاءُ أُمَّتِهِ مُتَطَهِّرُونَ مِنْ
 نُسُكِ الطَّعَيَانِ
 هُوَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَجَعَلَنَا
 بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ مِنَ الْفَائِزِينَ
 هَدَرَ بَنْدَارَ مُبَاشِرَ كَمَضْمُونَ ثَانِدَأَسْتَ
 صَدَالِ مِيْتَوَانِ سَخْنَ ازْرَافِ يَرْكَفَتِ

اللہ اللہ اعشق خانہ دیران ساز نے کیسا مست و بے خود بنا
 دیا؟ — محبوب کا ذکر آیا — جذبات کا ایک سیلا ب
 اُمنڈ پڑا — کہاں سے چلا اور کہاں تھما؟ — مھر بھی
 بیاس باقی ہے۔ دل چاہتا ہے کہ ابھی اور ذکر کیجئے، ہاں ہے
 قدر لشدن، سیاہی رین، کاغذ سوز زدم در کاش
 حسن ایں قدر عشق ست در دنتر زم فوج
 یہ ہیں امام احمد رضا قدس سرہ کے والد ما جہ علامہ محمد نقی علی خار
 علیہ الرحمۃ — امام احمد رضا کے سینے میں آپ نے عشقِ مصطفیٰ
 (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ایسا نقش جمایا کہ پورا وجود سراپا عشق بین گیا اور
 پھر اس پیکرِ عشق و محبت نے ملتِ اسلامیہ میں عشقِ مصطفیٰ (صلی اللہ
 علیہ وسلم) کی ایسی رُوح پھوٹکی کہ مشرق و مغرب صلوٰۃ و سلام کے
 نغموں سے گونجنے لگے ہیں ۱۷

مصطفیٰ اجانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

۱۳ ذوالقعدہ ۱۴۲۱ھ احمد
 عفی عنہ
 ۷ جون ۱۹۹۰ء

مولانا احمد رضا خاں بریلوی

مومن وہ ہے جو ان کی عزت پر مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے بخدا تو مرے دل سے
واللہ وہ نہیں گے فرماد کوچھ پیس گے
اتن بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے
بچھڑی ہے گلی کیسی بگڑی ہے بنی کیسی
پوچھو کوئی یہ صدمہ ارمان بھرے دل سے
کیا اُس کو کرتے دھرنس پر تو نظر کئے
خاک اُس کو اٹھائے خش رو تیرے کرے دل سے
بہکا ہے کہاں مجنوں لے ڈالی بنوں کی خاک
دم بھرنہ کیا خیمه یہ لانے پرے دل سے

سونے کو تپا میں جب کچھ بیل ہو یا کچھ بیل
کیا کام جنم نہ کے دھرے کو کھرے دل سے
آتا ہے در دالا یوں ذوق طوف آزا
دل جان سے صدقے ہو سر کر دلچھرے دل سے
اے ابر کرم فرنر یاد فرنر یاد جلا دلا
اس سوزش س غم کو ہے ضد میرے ہر دل سے
دریا ہے پڑھا تیر کتنی ہی اڑا میں خاک
اُتریں گے کہاں مجھ مرم اے عفو تو رے دل سے
کیا جائیں یہم عنہم میں دل ڈوب گیا کیا
کس تھے کو گتے ارمان اب تک نہ ترے دل سے
کرتا تو ہے یاد اُن کی غفتہ کو ذرا وکے
سُد رضا دل سے ہاں دل سے ار دل سے

تبرکات رضا

خاکِ مورث شقیقیں آدم سے سونا ملا

جان کی اکیرہ الفت رسول اللہ کی

لے رضا خود رضانداران مدن ج حضو

تبحیر سے بُن پھر مدرسول اللہ کی!

(امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ)

حسینیاب